اداریہ

امام خمینی (رہ) کی قیادت میں ایران میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد اسلامی نظریات کو ایک نیا رخ ملا اور اسلامی تعلیمات کے بہت سے پہلو جیسے نظریہ ولایت فقیہ کو عملی طور پر نافذ ہونے کا موقع فراہم ہوا۔امام خمینی (رہ) نے اسلامی طریقہ زندگی پر توجہ کی اور دین کو احیا کرکے عالمی سطح پر ملت مسلمہ کے وقار کو بحال کیا۔ جدید مغربی فکر، دین و سیاست کو الگ کرکے، سوشلزم اور لبرلزم جیسے سیاسی نظام کو دین کا متبادل بنانا چاہتی تھی۔ مغربی مفکرین نے دین و سیاست کی جدائی کے نظریہ کو نہ صرف یورپی ممالک کے عوام میں نافذ کیا بلکہ نام نہاد اسلامی حکومتوں کی ذریعہ مسلم ممالک میں بھی اسے پیش کیا اور عوام کو اس طرف راغب کرنے کی کوشش کی۔

امام خمینی (رہ) کی تحریک، اسلام کے حقیقی اصولوں پر مبنی تھی اور اسی کے ذریعہ آپ نے ایرانی عوام کو بیدار کیا جس کے نتیجہ میں اسلامی انقلاب رونما ہوا اور اسلامی حکومت کی تشکیل ہوئی۔امام خمینی (رہ) کی اس تحریک کی وجہ سے اسلام پوری دنیا کی توجہات کا مرکز بنا۔امام خمینی (رہ) سے قبل دوسرے علماء کے درمیان بھی اس طرح کا نظریہ پایا جاتا تھا لیکن اس کا عملی نمود اور ظہور نہیں ہو سکا تھا۔امام خمینی (رہ) نے اپنی تقریروں اور تحریروں کے ذریعہ اس نکتہ کی طرف اشارہ کیا اور تاکید کی کہ دین اسلام ایک جامع نظام زندگی ہے اور انسانی معاشرہ کے ہر مرحلہ کے لئے اس کے پاس حکمت عملی موجود ہے۔آپ کا یہ ماننا ہے کہ اسلام نہ صرف انفرادی زندگی کے لئے منصوبہ بندی کرتا ہے بلکہ اس کے دامن میں انسان کی معاشرتی حیات کے لئے بھی جامع تدابیر موجود ہیں۔

دین اسلام وہ واحد دین ہے جس نے حکومت و سیاست کے مسئلہ میں بھی اپنا نظریہ پیش کیا ہے اور امام خمینی (رہ) ایرانی عوام کی حمایت اور ولایت فقیہ کے نظریہ کی بنیاد پر ایران میں ایک اسلامی حکومت کی تشکیل میں کامیاب ہوئے جس کی بدولت امت اسلامیہ میں ایک نیا جوش وخروش پیدا ہوا۔

امام خمینی(رہ) کا یہ راسخ عقیدہ تھا کہ دنیاوی مکاتب فکر، انسانی حیات کے مختلف پہلوؤں کو احاطہ کرنے سے قاصر ہیں اور یہ ضرورت صرف و صرف دین پوری کرسکتا ہے۔ امام خمینی(رہ) اسلامی معاشرہ کی ترقی و پیشرفت چاہتے ہیں لیکن اس ترقی کو مغربی نمونوں کے طرز پر حاصل نہیں کرنا چاہتے جس سے اسلامی شناخت اور دینی عقائد کو نقصان پہنچے بلکہ آپ اسلامی نمونوں کی بنیاد پر اس ترقی کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

آپ کی نظر میں تہذیب و تمدن ہی وہ عناصر ہیں جو معاشرے کی تباہی یا ترقی کی علامت قرار پاسکتے ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ ہم اپنی تہذیبی اقدار میں یقین رکھیں اور اغیار کی یلغار سے متاثر نہ ہوں۔امام خمینی(رہ) کی نظر میں ایک تہذیب؛ علم و ادب، تعلیم و تربیت، اعتقادات، اخلاق و عمل، فکری رجحانات، قدریں وغیرہ کا مجموعہ ہے یعنی آپ کی نظر میں تہذیب میں غیر مادی عناصر کی زیادہ اہمیت ہے۔

فصلنامہ راہ اسلام کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ انہیں تعمیری اور انقلابی افکار و آراء پر مشتمل اسلامی معارف اور دینی تعلیمات کو بہتر سے بہتر انداز میں قارئین کی خدمت میں پیش کرے تاکہ اسلامی اقدار و نظریات کے سایہ میں ہم سب مل کر ایک باوقار زندگی اور اچھے معاشرہ کی تعمیر کرسکیں۔امید ہے یہ فصلنامہ اس راہ میں ایک مثبت اور تعمیری قدم ثابت ہوگا۔

ادارہ